السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ لوگ رفع الیدین عندالرکوع کرتے ہیں، کیا سمجھ کر کرتے ہیں؟ فرض، واجب، سنت، مستحب یا مباح، اگر فرض واجب ہے تو دلیل نص سے ایسی ہی پیش کریں۔ جس سے فرضیت یا وجوب ثابت ہو۔

:اور اگر سنت ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم یا دوام اور بقاء کا عمل پیش کریں۔ لیکن ان شرطوں کے ساتھ

روایت صحیح ہو، صریح ہو، مرفوع ہو غیر مجروح ہو۔

:آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کریں : صحیح، صریح، مرفوع، غیر مجروح روایت کے ساتھ

وجود تراویح 2 متصل بعد نمازِ عشاء 1

قبل از وتر 4 باجماعت 3

دو دو رکعت 6 پورا رمضان المبارک 5

(ختم قرآن فی التراویح 8 وتر باجماعت ادا کرنا (غضنفر الٰہی، کوٹ شاہاں، گوجرانوالہ 7

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے کچھ شرائط کے ساتھ دو سوالوں کے جواب طلب فرمائے ہیں۔ (۱) رفع الیدین عندالرکوع۔ (۲) تراویح۔

تو محترم ان مسئلوں کے حل سے بات بنتی نظر نہیں آتی کیونکہ قراءت فاتحہ، ہاتھ باندھنے، دعائے قنوتِ وتر میں رفع الیدین وتکبیر اور دیگر کئی ایک مسائل ان دو سوالوں کے جوابوں سے حل نہیں ہوتے، اس لیے مناسب ہے کہ آپ امام ابوحنیفہ کی تقلید پر بات چیت فرمائیں تاکہ مندرجہ بالا تمام مسائل حل ہو جائیں، اس لیے آپ امام ابوحنیفہ کی تقلید کو قرآن وسنت سے ثابت فرمائیں اور اپنی پیش کردہ شرائط کو ضرور ملحوظ رکھیں بڑی مہربانی ہوگی۔ ۴،۱،

۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص848

محدث فتویٰ